O

جوش سے سینہ ہلے تو قُل ھُوَ اللّٰہُ اَحَد
خوف رگ رگ میں بہے تو قُل ھُوَ اللّٰہُ اَحَد

جب خوشی پاؤ کوئی تو رَبِّ اَوزِعنی کہو
درد سینہ چیر دے تو قُل ھُوَ اللّٰہُ اَحَد

رحم کیا ہے، قہر کیا ہے، علم کیا ہے، حلم کیا
معرفت ملنے لگے تو قُل ھُوَ اللّٰہُ اَحَد

قلب جاری ہو کہو الحمدُ لِلّٰہِ الّذِی
نفس کی خواہش جگے تو قُل ھُوَ اللّٰہُ اَحَد

https://emad-ahmad.com/

ضبطِ غم تہذیب ہے اور چشمِ نم تحریک ہے
قلب رمزیں جان لے تو قُل ھُوَ اللّٰہُ اَحَد

پیٹ بھوکا ہو تو کہہ وَاللّٰہُ خیرُ الرّازقین
جب شکم سیری ملے تو قُل ھُوَ اللّٰہُ اَحَد

انفس و آفاق دو تالے ہیں، کنجی ایک ہے
در نہیں تجھ پر کھُلے تو قُل ھُوَ اللّٰہُ اَحَد

دو جہانوں کا یہی ہنگام بھی، آرام بھی
جب سرا ملنے لگے تو قُل ھُوَ اللّٰہُ اَحَد

تو عماد اب تک کسے آواز دیتا رہ گیا
اب کھلے ہیں راستے تو قُل ھُوَ اللّٰہُ اَحَد

https://emad-ahmad.com/